قرآنی بیان

حضرت آدم عَلَیْہِ السَّلَام کے
عِلم کی وُسعت

مدنی مراکز (فیضانِ مدینہ) اور شعبہ آئمۂ مساجد کے تحت مساجد کے لئے

22-December-2023

جمعۃ المبارک کا بیان

(For Islamic Brothers)

مدنی مراکز (فیضانِ مدینہ) اور شعبہ اَئِمّہ مساجِد کے تحت مساجِد کے لئے
22 دسمبر، 2023ء کے جمعۃ المبارک کا

قرآنی بیان

بنام

حضرت آدم عَلَیْہِ السَّلام کے عِلم کی وُسعت

اس بیان میں آپ جان سکیں گے...

- ✿.. عِلمِ مصطفےٰ کی وُسعت
- ✿.. شیطان اور عِلمِ انبیا
- ✿.. عِلمِ دِین ہی سیکھنا کیوں ضروری ہے؟
- ✿.. دعوتِ اسلامی اور فروغِ عِلمِ دین

پیشکش

اَلْمَدِیْنَۃُ الْعِلْمِیَۃ

Islamic Research Center

(شعبہ: بیاناتِ دعوتِ اسلامی)

For Feedback : +92 315 2692786

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ وَالصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلٰى خَاتَمِ النَّبِيّٖن

اَمَّا بَعْدُ! فَاَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْم

اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَارَسُوْلَ الله وَعَلٰى آلِكَ وَاَصْحٰبِكَ يَاحَبِيْبَ الله

اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَانَبِيَّ الله وَعَلٰى آلِكَ وَاَصْحٰبِكَ يَانُوْرَ الله

نَوَيْتُ سُنَّتَ الْاِعْتِكَاف (ترجمہ: میں نے سُنَّت اعتکاف کی نِیَّت کی)

درود شریف کی فضیلت

فرمانِ آخری نبی، رسولِ ہاشمی صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم: اِذَا نَسِيْتُمْ شَيْئًا فَصَلُّوْا عَلَيَّ تُذْكَرُوْهُ اِنْ شَآءَ اللّٰهُ تَعَالٰی جب تم کچھ بھول جاؤ تو مجھ پر درود پڑھو! اِنْ شَآءَ الله! بھولی ہوئی چیز یاد آ جائے گی۔[1]

اللہ پاک ہمیں بھی کَثْرت سے درود شریف پڑھنے کی توفیق عطا فرمائے۔ ہم بہت مرتبہ چیزیں بھول جاتے ہیں، چابیاں، پیسے، ضروری کاغذات وغیرہ کہیں رکھ کر بھول جاتے ہیں، کبھی کبھی تو بولتے بولتے بھی بھول جاتے ہیں کہ آگے کیا بولنا ہے، بہت کچھ بھولتے رہتے ہیں، جب بھی ایسا کوئی مُعَاملہ ہو، فوراً درود شریف پڑھیئے! اِنْ شَآءَ اللّٰهُ الْكَرِيْم! بھولی ہوئی چیز یاد آ جائے گی۔ ایک بزرگ ہوئے ہیں: قاضِی محمد سلطان عالَم مِیرپُوری رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ۔ آپ کی خِدْمت میں عُلما حاضِر ہوا کرتے تھے، دِینی مسائِل پر گفتگو ہوتی تھی، کبھی کوئی مسئلہ کتاب سے دیکھنا ہوتا تو آپ کسی کو فرماتے: فُلاں کتاب سے یہ مسئلہ تلاش کیجئے! بعض اَوْقات کافِی تلاش کے بعد بھی وہ مسئلہ نہ ملتا تو آپ کتاب بند کر کے ہاتھ میں پکڑتے، پھر

1...القول البدیع، الباب الخامس فی الصلاۃ علیہ...الخ، الصلاۃ علیہ لمن نسی شیئاً، صفحہ:227۔

درود شریف پڑھ کر کتاب کھولتے تو وہی مسئلہ نکلتا، جس کی تلاش ہوتی تھی۔[1]

مشکل جو سَر پہ آپڑی، تیرے ہی نام سے ٹلی | مشکل کُشا ہے تیرا نام، تم پر درود اور سلام

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

قَالَ اللّٰہُ تَبَارَكَ وَ تَعَالٰی (اللہ پاک جَلَّ شَانُہٗ فرماتا ہے):

وَ عَلَّمَ اٰدَمَ الْاَسْمَآءَ كُلَّهَا ثُمَّ عَرَضَهُمْ عَلَى الْمَلٰٓىٕكَةِۙ فَقَالَ اَنْۢبِـُٔوْنِیْ
بِاَسْمَآءِ هٰۤؤُلَآءِ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِیْنَ(۳۱) قَالُوْا سُبْحٰنَكَ لَا عِلْمَ لَنَاۤ اِلَّا مَا
عَلَّمْتَنَاؕ اِنَّكَ اَنْتَ الْعَلِیْمُ الْحَكِیْمُ(۳۲) قَالَ یٰۤاٰدَمُ اَنْۢبِئْهُمْ بِاَسْمَآىٕهِمْۚ
فَلَمَّاۤ اَنْۢبَاَهُمْ بِاَسْمَآىٕهِمْۙ قَالَ اَلَمْ اَقُلْ لَّكُمْ اِنِّیْۤ اَعْلَمُ غَیْبَ السَّمٰوٰتِ
وَ الْاَرْضِۙ وَ اَعْلَمُ مَا تُبْدُوْنَ وَ مَا كُنْتُمْ تَكْتُمُوْنَ(۳۳)

ترجمہ کنزُالعِرفان: اور اللہ تعالیٰ نے آدم کو تمام اشیا کے نام سکھا دیے پھر ان سب اشیا کو فرشتوں کے سامنے پیش کرکے فرمایا: اگر تم سچے ہو تو ان کے نام تو بتاؤ (فرشتوں نے) عرض کی: (اے اللہ!) تو پاک ہے ہمیں تو صرف اتنا علم ہے جتنا تو نے ہمیں سکھا دیا، بے شک تو ہی علم والا، حکمت والا ہے (پھر اللہ نے) فرمایا: اے آدم! تم انہیں ان اشیا کے نام بتا دو۔ تو جب آدم نے انہیں ان اشیا کے نام بتا دیئے تو (اللہ نے) فرمایا: (اے فرشتو!) کیا میں نے تمہیں نہ کہا تھا کہ میں آسمانوں اور زمین کی تمام چھپی چیزیں جانتا ہوں اور میں جانتا ہوں جو کچھ تم ظاہر کرتے

1 ...آبِ کوثر، صفحہ:54۔

اور جو کچھ تم چھپاتے ہو۔

صَدَقَ اللّٰهُ الْعَظِيْم وَصَدَقَ رَسُوْلُهُ النَّبِيُّ الْكَرِيْم صلّی اللہ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم

پیارے اسلامی بھائیو! ہم نے پارہ:1، سورۂ بقرہ کی 3 آیات (آیت:31، 32 اور 33) اور ان کا ترجمہ سننے کی سَعَادت حاصِل کی۔ ان آیاتِ کریمہ میں اِنسان کے اَشْرفُ المخلوقات (یعنی اللہ پاک کی تمام مخلوق میں سب پر فوقیت رکھنے والا) اور منصبِ خِلافت (اللہ پاک کے احکام زمین میں نافذ کرنے) کا حق دار ہونے کا ایک سبب بیان کیا جارہا ہے۔ آیئے! پہلے ان آیاتِ کریمہ کا خُلاصہ سنتے ہیں، پھر ان سے ملنے والا سبق سننے کی سعادت حاصِل کریں گے۔

آیاتِ کریمہ کا خُلاصہ

پچھلے جمعہ کو ہم نے سنا تھا کہ اللہ پاک نے حضرت آدم عَلَیْہِ السَّلام کی تخلیق سے پہلے فِرشتوں سے فرمایا کہ میں زمین پر اپنا خلیفہ بنانے والا ہوں۔ اس پر فِرشتوں نے عرض کیا: اے مالِکِ کریم! کیا ایسے کو خلیفہ بنایا جائے گا جو زمین میں فساد پھیلائے گا، خون بہائے گا جبکہ ہم تیری پاکی بیان کرتے ہیں، تیری حمد و ثنا کرتے ہیں۔ اللہ پاک نے فرمایا:

اِنِّیْۤ اَعْلَمُ مَا لَا تَعْلَمُوْنَ ﴿۳۰﴾ (پارہ:1، البقرۃ:30)

ترجمہ کنزُالعِرفان: بیشک میں وہ جانتا ہوں جو تم نہیں جانتے۔

یہ ایک جواب جو اللہ پاک نے مختصر طَور پر فرشتوں کو ارشاد فرمایا تھا، اس کی تفصیل اور وضاحت یُوں کی گئی کہ اللہ پاک نے حضرت آدَم عَلَیْہِ السَّلام کی تخلیق فرمائی اور انہیں عِلْمُ الْاَسْمَاء (یعنی ناموں کا عِلْم) عطا فرمایا، پھر وہ ساری چیزیں جن کے نام حضرت آدم عَلَیْہِ السَّلام کو سکھائے گئے تھے، وہ فرشتوں کے سامنے کی گئیں اور حکم ہوا: اے فرشتو! تم ان کے نام

بتاؤ! فرشتے چونکہ ان چیزوں کے نام نہیں جانتے تھے، لہٰذا اُنہوں نے عاجزی کے ساتھ عرض کیا: اے رَبِّ کریم! تُو پاک ہے، ہم تو صِرف اُتنا ہی جانتے ہیں، جتنا تُو نے سکھایا۔ اب اللہ پاک نے حضرت آدم عَلَیْہِ السَّلام کو فرمایا: اے آدم! آپ ان چیزوں کے نام بتائیے! حضرت آدم عَلَیْہِ السَّلام نے اُن تمام چیزوں کے نام بتا دیئے! اس پر اللہ پاک نے فرمایا: اے فرشتو! کیا میں نے نہیں کہا تھا کہ میں وہ بھی جانتا ہوں جو تم ظاہِر کرتے ہو اور وہ بھی جانتا ہوں جو تم چھپاتے ہو۔

یہ اِن آیات کا مضمون ہے، اب آیئے! آیات اور ان کا ترجمہ سُنتے ہیں، ارشاد ہوا:

وَعَلَّمَ اٰدَمَ الْاَسْمَآءَ كُلَّهَا ثُمَّ عَرَضَهُمْ عَلَى الْمَلٰٓىٕكَةِ ۙ فَقَالَ اَنْۢبِـُٔوْنِیْ بِاَسْمَآءِ هٰۤؤُلَآءِ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِیْنَ ﴿۳۱﴾ قَالُوْا سُبْحٰنَكَ لَا عِلْمَ لَنَاۤ اِلَّا مَا عَلَّمْتَنَا ؕ اِنَّكَ اَنْتَ الْعَلِیْمُ الْحَكِیْمُ ﴿۳۲﴾ قَالَ یٰۤاٰدَمُ اَنْۢبِئْهُمْ بِاَسْمَآىٕهِمْ ۚ فَلَمَّاۤ اَنْۢبَاَهُمْ بِاَسْمَآىٕهِمْ ۙ قَالَ اَلَمْ اَقُلْ لَّكُمْ اِنِّیْۤ اَعْلَمُ غَیْبَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۙ وَاَعْلَمُ مَا تُبْدُوْنَ وَمَا كُنْتُمْ تَكْتُمُوْنَ ﴿۳۳﴾

(پارہ:1، البقرۃ:31-33)

ترجمہ کنزُالعِرفان: اور اللہ تعالیٰ نے آدم کو تمام اشیا کے نام سکھا دیے پھر ان سب اشیا کو فرشتوں کے سامنے پیش کر کے فرمایا: اگر تم سچے ہو تو ان کے نام تو بتاؤ (فرشتوں نے) عرض کی: (اے اللہ!) تو پاک ہے ہمیں تو صرف اتنا علم ہے جتنا تو نے ہمیں سکھا دیا، بے شک تو ہی علم والا، حکمت والا ہے (پھر اللہ نے) فرمایا: اے آدم! تم انہیں ان اشیا کے نام بتا دو۔ تو جب آدم نے انہیں ان اشیا کے نام بتا دیئے تو (اللہ نے) فرمایا: (اے فرشتو!) کیا میں نے تمہیں نہ کہا تھا کہ میں آسمانوں اور زمین کی تمام چھپی چیزیں جانتا ہوں اور میں جانتا ہوں جو کچھ تم ظاہر کرتے اور جو کچھ تم چھپاتے ہو۔

آیاتِ کریمہ سے ملنے والے سبق

حضرت آدم عَلَیْہِ السَّلام کے عِلْم کی وسعت

پیارے اسلامی بھائیو! اس آیتِ کریمہ کی روشنی میں سب سے پہلے تو حضرت آدم عَلَیْہِ السَّلام کے عِلْم کی وُسْعت پر غور فرمائیے! اللہ پاک نے آپ کو کیسا بے مِثال و باکمال عِلْم عطا فرمایا تھا:

وَعَلَّمَ اٰدَمَ الْاَسْمَآءَ كُلَّهَا (پارہ:1، البقرۃ:31)	ترجمہ کنزُالعِرفان: اور اللہ تعالیٰ نے آدم کو تمام اشیا کے نام سکھا دیے۔

اَسْمَاء اِسْم کی جمع ہے، اس کا معنیٰ ہوتا ہے: علامت، پہچان، نام۔[1] یعنی اللہ پاک نے حضرت آدم عَلَیْہِ السَّلام کو نام بتائے۔ کس چیز کے؟ فرمایا:

كُلَّهَا

یعنی ہر چیز کے نام اور ان کی پہچان بتائی۔ **رُوحُ البیان** میں علّامہ اِسماعیل حَقِّی رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ نے اس لفظ **كُلَّهَا** کی وضاحت کرتے ہوئے فرمایا: آدم عَلَیْہِ السَّلام کو تمام فرشتوں کے، قیامت تک آنے والی اُن کی ساری اَوْلاد کے، تمام حیوانات (یعنی جانوروں)، جمادات (یعنی بے جان چیزوں)، پرندوں، چرندوں اور ہر وہ جاندار جو قیامت تک پیدا ہونے والے تھے، ان سب کے نام، تمام شہروں اور دیہاتوں کے نام، ہر کھیتی، پتّی، جنّت کی ہر ہر نعمت بلکہ یوں کہئے کہ ہر چھوٹی بڑی چیز، یہاں تک کہ پیالہ، ڈھال اور دودھ نکالنے کے برتن کا نام

---

1 ... تفسیر نعیمی، پارہ:1، البقرۃ، زیر آیت:31، جلد:1، صفحہ:271۔

بھی آپ کو بتا دیا گیا تھا۔[1]

اللہ! اللہ! کیا شانِ علمی ہے...!!اس عِلْمُ الْاَسْمَاء کی مزید وضاحت سنیئے! حکیمُ الاُمّت مفتی اَحمد یار خان نعیمی رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ لکھتے ہیں: دُنیا میں اَوّل سے آخرت تک لاکھوں زبانیں بولی گئیں اور ہر زبان کے حروف اور الفاظ علیحدہ علیحدہ ہیں، جس کا نتیجہ یہ نکلا کہ دُنیا میں کروڑوں چیزیں ہیں اور ہر چیز کی لاکھوں صفات اور ہر صفَت کے لاکھوں نام، پھر نام کے لکھنے اور بولنے کے لاکھوں طریقے ہیں مثلاً پانی کو اُردو میں **پانی**، فارسی میں **آب**، عربی میں **مَاءٌ**، ہندی میں **جَل**، انگریزی میں **واٹر** اور نہ جانے کس کس زبان میں کیا کیا کہتے ہوں گے؟ پھر اس پانی کی ہزاروں حالتیں اور اَقْسام ہیں، مثلاً ٹھنڈا، گرم، صاف، میلا، کھاری، میٹھا، بھاری، ہلکا، گاڑھا، پتلا، سفید، کالا وغیرہ (مختلف زبانوں میں ان سب حالتوں کے الگ الگ نام ہیں) یہ سب عُلُوم حضرت آدم عَلَیْہِ السَّلام کو دیئے گئے[2] اور عُلَمَا نے لکھا کہ **آدم عَلَیْہِ السَّلام کو 7 لاکھ زبانوں کا عِلْم دیا گیا اور آپ ایک ہزار پیشوں میں خوب ماہِر تھے۔**[3]

اَللّٰہُ اَکبر! ذرا خیال تو کریں کہ اس عِلْم کی کوئی حَد بھی ہے...!! امام رازی رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ نے اس عِلْمُ الْاَسْمَاء کی وُسعت سے مزید پردہ اُٹھایا، آپ فرماتے ہیں: اَسْمَاء اِسْم کی جمع ہے اور اِسْم کا ایک معنیٰ پہچان بھی ہوتا ہے، اب مطلب یہ بنے گا کہ اللہ پاک نے حضرت آدم عَلَیْہِ السَّلام کو تمام چیزوں کی حقیقتوں کا بھی عِلْم دیا[4] مثلاً پانی کا فارمولا کیا ہے؟ H_2O یعنی 2 حِصّے ہائیڈروجن اور ایک حصّہ آکسیجن ہو تو پانی بنتا ہے، یہ پانی کی حقیقت ہے، اسی طرح

---

1 ... تفسیر روح البیان، پارہ:1، سورۃ البقرۃ، زیر آیت:31، جلد:1، صفحہ:100 خلاصۃً، دار احیاء التراث۔
2 ... تفسیر نعیمی، پارہ:1، البقرۃ، زیر آیت:31، جلد:1، صفحہ:230۔ مکتبہ اسلامیہ
3 ... تفسیر روح البیان، پارہ:1، سورۃ البقرۃ، زیر آیت:31، جلد:1، صفحہ:100 ملتقطًا، دار احیاء التراث۔
4 ... تفسیر کبیر، پارہ:1، البقرۃ، زیر آیت:31، جلد:2، صفحہ:192 خلاصۃً۔ دار الفکر بیروت۔

ہر چیز کی حقیقت، اس کی خاصیت مثلاً پانی کے کیا کیا طبّی فائدے ہیں؟ کیا کیا نقصانات ہیں؟ کونسی جڑی بوٹی کس کام کے لئے؟ کس چیز کا نفع کیا ہے؟ نقصان کیا ہے؟ ان سب باتوں کا عِلم اللہ پاک نے حضرت آدم عَلَیْہِ السَّلَام کو سکھا دیا تھا۔

حق نے عِلمِ اَسما دیا | جو نہ ملائِک کو بخشا
وہ مَلَکہ فرمایا عطا | ان پر اُن کو غلبہ دیا

لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللہ اٰمَنَّا بِرَسُوْلِ اللہ

آدم کو شرف ایسا مِلا | آدمی اشرفِ خلق ہوا
اُن کو خلیفہ حق نے کیا | تاجِ کرامت سَر پہ رکھا

لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللہ اٰمَنَّا بِرَسُوْلِ اللہ (1)

عِلمِ مصطفےٰ کی وُسعت

پیارے اسلامی بھائیو! یہ تو حضرت آدم عَلَیْہِ السَّلَام کے عِلم کی وُسعت ہے، اب ذرا حضرت آدم عَلَیْہِ السَّلَام کے بھی آقا، سَیِّدُ الْاَنْبِیَا، اِمامُ الانبیا، سَیِّدُنا، مولانا مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللہ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کے عِلم کا کمال بھی دیکھئے! آپ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: عُلِّمْتُ الْاَسْمَاءَ كُلَّهَا كَمَا عُلِّمَ آدَمُ الْاَسْمَاءَ كُلَّهَا یعنی جیسے حضرت آدم عَلَیْہِ السَّلَام کو تمام اَسما کا عِلم دیا گیا تھا، ایسے ہی مجھے بھی تمام اَسما کا عِلم دیا گیا ہے۔ (2)

نُورِ عِلم و حکمت والے، نافِذ جاری حکومت والے
رَبّ کی اعلیٰ خِلافت والے تم پر لاکھوں سلام

1 … سامانِ بخشش، صفحہ: 44۔
2 … مسند الفردوس، باب المیم، جلد: 4، صفحہ: 166، حدیث: 6519۔ دار الکتب العلمیہ۔

یہ تو عِلْمُ الْاَسْمَاء کی بات ہے، رَبِّ کائنات نے اپنے محبوب صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کے عِلْم کے متعلق فرمایا:

وَعَلَّمَكَ مَا لَمْ تَكُنْ تَعْلَمُ ؕ (پارہ:5، النساء:113)	ترجمۂ کنزُالعِرفان: اور آپ کو وہ سب کچھ سکھا دیا جو آپ نہ جانتے تھے۔

اس میں نہ نام کا ذِکر، نہ حُرُوف کا بلکہ مُطلَق (بغیر کسی قید و بند کے) فرمایا: اے محبوب! آپ جو کچھ نہیں جانتے تھے، ہم نے آپ کو سکھا دیا۔ سُبْحٰنَ اللہ! وہ عِلْمُ الْاَسْمَاء (جو حضرت آدم عَلَیْہِ السَّلام کو دیا گیا تھا، وہ) تو ہمارے محبوب صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کے دریائے عِلْم کا ایک قطرہ ہے،[1] جب اس عِلْم کی یہ شان ہے کہ اس کی وسعت کا اندازہ نہیں ہو سکتا تو عِلْمِ مصطفےٰ کی وُسعت کا عالَم کیا ہو گا؟ امام بوصیری رَحْمَۃُ اللّٰہِ عَلَیْہ لکھتے ہیں:

لَكَ ذَاتُ الْعُلُوْمِ مِنْ عَالَمِ الْغَيْبِ ‖ وَ مِنْهَا لِاٰدَمَ الْاَسْمَاءُ[2]

مفہوم: اے محبوب صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم! آپ کو عالَمِ غیب سے بے شمار عِلْم عطا کئے گئے، وہ عِلْمُ الْاَسْمَاء جو حضرت آدم عَلَیْہِ السَّلام کو دیا گیا تھا، آپ کے بے شمار عُلُوم میں سے ایک عِلْم ہے۔

عالَم کی خبر رکھتے ہیں گر وہ تو عجب کیا ‖ بھیجا ہے خُدا نے انہیں ہر عِلْم سکھا کر
تعلیم دی اِک نام کو جبریلِ امیں نے ‖ عالِم کیا اللہ نے خُود ان کو پڑھا کر[3]

شیطان اور عِلْمِ انبیا

بعض لوگوں کو یہ وہم ہوا تھا کہ شیطان کی معلومات پیارے آقا صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم

1 ...تفسیر نعیمی، پارہ:1، البقرۃ، زیر آیت:31، جلد:1، صفحہ:230 خلاصۃً۔ مکتبہ اسلامیہ
2 ...دیوان بوصیری، قافیۃ الھمزۃ، صفحہ:9۔ دار الکتب العلمیہ
3 ...قبالہ بخشش، صفحہ:139۔

کے عِلْم سے زیادہ ہیں، مشہور مفسرِ قرآن، حکیم الاُمَّت مفتی احمد یار خان نعیمی رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہِ ان کے اس وہم کی کاٹ کرتے ہوئے لکھتے ہیں: یہ جو معاملہ ہوا کہ اللہ پاک نے حضرت آدم عَلَیْہِ السَّلام کو عِلْمُ الْاَسْمَاء سکھایا، پھر وہ تمام چیزیں فرشتوں کے سامنے لا کر فرمایا: اے فرشتو! ان کے نام بتاؤ! یہ معاملہ شیطان لعین کے مردود ہونے سے پہلے کا ہے، یعنی فرشتوں کی اس جماعت میں شیطان بھی موجود تھا، یہ سُوال شیطان سے بھی ہوا تھا اور شیطان حضرت آدم عَلَیْہِ السَّلام سے حسد بھی کرتا تھا، اگر شیطان کا عِلْم حضرت آدم عَلَیْہِ السَّلام کے عِلْم سے زیادہ ہوتا تو شیطان ضرور ان چیزوں کے نام بتا دیتا مگر حضرت آدم عَلَیْہِ السَّلام کے سامنے اس کا عِلْم بہت کمزور تھا، اس لئے وہ ان چیزوں کے نام نہ بتا سکا۔ اب ذرا غور فرمائیے! جب شیطان کا عِلْم حضرت آدم عَلَیْہِ السَّلام کے عِلْم سے بھی کم ہے تو امامُ الانبیا، مُحَمَّدِ مصطفےٰ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کے عِلْم سے کیسے بڑھ سکتا ہے۔[1]

یقیناً عِلْمِ مصطفےٰ وہ کمال و بے مثال عِلْم ہے جس کی حد پہچاننا بندوں کے بس کی بات نہیں ہے۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ عَلٰی مُحَمَّد

عِلْمِ دین کے فضائل

پیارے اسلامی بھائیو! ہم نے قرآنی آیات سُنیں، ان میں سب سے اَہَم بات جو سیکھنے کی ہے، وہ یہ کہ **فرشتوں کا سُوال تھا کہ آخر انسان منصبِ خِلافت کا حق دار کیسے ہو سکتا ہے؟** اس کے جواب میں اللہ پاک نے انہیں بتایا نہیں بلکہ دِکھایا کہ حضرت آدم عَلَیْہِ السَّلام چونکہ ان سے عِلْم میں فوقیت رکھتے ہیں، ان کا عِلْم فرشتوں کے عِلْم سے زیادہ ہے، لہٰذا آدم

1 ... تفسیر نعیمی، پارہ:1، البقرۃ، زیر آیت:31، جلد:1، صفحہ:240 خلاصۃً۔ مکتبہ اسلامیہ

عَلَیْہِ السَّلام منصبِ خِلافت کے حق دار ہیں، جب فرشتوں نے حضرت آدم عَلَیْہِ السَّلام کا علمی مقام و مرتبہ دیکھ لیا، تب انہیں حکم ہوا کہ اب انہیں سجدہ کرو! پھر فرشتوں نے آپ کو سجدہ کیا اور عملی طور پر آپ کی تعظیم کرکے آپ کی خِلافت کو تسلیم کرلیا۔

اب یہاں سے ہمیں عِلْم کی فضیلت معلوم ہوتی ہے اور یہ پتا چلتا ہے کہ انسان کو جو خوبیاں دی گئی ہیں، اسے اشرف المخلوقات بنایا گیا ہے، ان میں جو **بنیادی ترین خوبی ہے جو اَصْل میں انسان کو اشرف المخلوقات اور منصبِ خِلافت کا حق دار بناتی ہے، وہ عِلْم ہے**، اس لئے ہمیں چاہئے کہ ہم بھی ضرور بالضرور عِلْمِ دِین سیکھیں۔

عُلَما ہی انبیا کے وارث ہوتے ہیں

شیخ ابن عربی رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ لکھتے ہیں: انسان 2 قسم کے ہیں؛ **(1):** ایک تو انسان وہ ہے جسے حیوانِ ناطِق (یعنی بولنے اور سمجھنے والا جاندار) کہتے ہیں، ہر وہ شخص جو حضرت آدم عَلَیْہِ السَّلام کی اَوْلاد میں سے ہے، وہ حیوانِ ناطق ہے **(2):** دُوسرا ہوتا ہے انسانِ کامِل، یہ اَصْل میں وہ ہے جو خِلافت کا حقدار ہے، **جسے اَشْرَفُ الْمَخْلُوْقَات کہا گیا ہے، یہی اَصْل میں انسان ہے۔**

اور یہ اِنْسانِ کامِل ہوتا کون ہے؟ فرماتے ہیں: کامِل تَرِین انسان انبیائے کرام علیہم السَّلام ہیں، پھر ان کے بعد وہ انسان کمال تک پہنچتے ہیں جو انبیائے کرام علیہم السَّلام کے وارِث ہوتے ہیں۔[1] انبیائے کرام علیہم السَّلام کے وارِث کون ہیں؟ بڑی مشہور **حدیثِ پاک** ہے، رسولِ ذیشان، مکی مَدَنی سلطان صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: اِنَّ الْعُلَمَاءَ وَرَثَةُ الْاَنْبِيَاءِ، اِنَّ الْاَنْبِيَاءَ لَمْ يُوَرِّثُوا دِيْنَارًا وَّلَا دِرْهَمًا اِنَّمَا وَرَّثُوا الْعِلْمَ بے شک علما انبیائے کرام علیہم السَّلام کے وارث

---

1 ... الانسان الکامل، صفحہ: 9، 10 خلاصۃً۔

ہیں، بلاشبہ انبیا علیہم السّلام وراثت میں دِرْہم و دِینار نہیں صِرف و صِرف عِلْم چھوڑتے ہیں۔[1]

پیارے اسلامی بھائیو! اس سے پتا چلا کہ اَصْل میں انسانِ کامل، وہ انسان ہے جو خِلافت کا حق دار ہے، اشرف المخلوقات ہے، وہی ہے جو صاحِبِ عِلْم ہے۔ اس لئے ہمیں چاہئے کہ ہم عِلْمِ دین سیکھیں، اس پر عَمَل بھی کریں اور دوسروں کو بھی سکھائیں تاکہ اپنے اَصْل منصب کے حقدار بن سکیں۔

عُلَمائے کرام کے درجات بلند کئے جاتے ہیں

پارہ:28، سُوْرَۃُ الْمُجَادَلَۃ، آیت:11 میں اللہ پاک ارشاد فرماتا ہے:

یَرْفَعِ اللّٰهُ الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا مِنْكُمْ ۙ وَ الَّذِیْنَ اُوْتُوا الْعِلْمَ دَرَجٰتٍ ؕ (پارہ:28، المجادلۃ:11)	ترجمہ کنزُالعِرفان: اللہ تم میں سے ایمان والوں کے اور ان کے درجات بلند فرماتا ہے جنہیں علم دیا گیا۔

صحابیِ رسول، سُلطانُ الْمُفَسِّرِین، حضرت عبد اللہ بن عباس رَضِیَ اللہُ عَنْہُما اس آیت کی تفسیر میں فرماتے ہیں: عُلَمائے کرام عام مؤمنین سے 700 درجے بلند ہوں گے اور ان کے ہر 2 درجوں کے درمیان 500 سال کی مَسافَت (یعنی دُوری) ہوگی۔[2]

72 صِدِّیقوں کا ثواب

حضرت اُمامہ بَاہِلی رَضِیَ اللہُ عَنْہ سے روایت ہے، رسولِ اکرم، نورِ مُجَسَّم صلی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: جو عِلْمِ (دِین) سیکھتے اور عِبَادت کرتے ہوئے پروان چڑھا اور بڑا ہو کر بھی اسی

1 …ترمذی، ابواب العلم، باب ماجاء فی فضل الفقہ علی العبادۃ، صفحہ:631، حدیث:2682۔

2 …قوت القلوب، جلد:1، صفحہ:241۔

حالت میں رہا، تواللہ پاک قیامت والے دن اُس کو 72 صِدّیقوں کا ثواب عطا فرمائے گا۔(1)

عِلْمِ دین سیکھنا کیوں ضروری ہے؟

حضرت مُعاذ بن جبل رَضِیَ اللہُ عنہ سے روایت ہے، رسولِ اکرم، نورِ مُجَسَّم صلی اللہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: عِلْم حاصِل کرو! کیونکہ ❁ اللہ پاک کی رضا کے لئے عِلْم سیکھنا خوفِ خُدا ہے ❁ عِلْم کی تلاش عبادت ہے ❁ عِلْم کی تکرار کرنا (یعنی سبق یاد کرنے کے لئے بار بار پڑھنا) تسبیح ہے ❁ بے عِلْم کو عِلْم سکھانا صَدَقہ ہے ❁ عِلْم کو اس کے اَہْل پر خرچ کرنا نیکی ہے ❁ عِلْم حلال و حرام کی پہچان کا ذریعہ ہے ❁ عِلْم اَہْلِ جنّت کے راستے کا نشان ہے ❁ عِلْم باعِثِ راحت ہے ❁ عِلْم رفیقِ سفر ہے ❁ عِلْم تنہائی کا ساتھی ہے ❁ عِلْم تنگدستی و خوشحالی میں راہنما ہے ❁ عِلْم دشمنوں کے مقابلے میں ہتھیار ہے ❁ عِلْم دوستوں کے نزدیک زینت ہے ❁ اللہ پاک عِلْم کے ذریعے قوموں کو بلندی عطا فرماتا ہے ❁ اللہ پاک عِلْم کے ذریعے سے قوموں کو امام بنا دیتا ہے، پھر ان کی پیروی کی جاتی ہے ❁ عُلَما کی رائے کو حرفِ آخر سمجھا جاتا ہے ❁ فرشتے عُلَما کی دوستی میں رغبت کرتے ہیں ❁ عُلَما کے لئے ہر خشک و تر، یہاں تک کہ سمندر کی مچھلیاں اور خشکی کے جانور، سب دُعائے مغفرت کرتے ہیں ❁ عِلْم دِل کی زِندگی ہے ❁ عِلْم اندھیرے میں آنکھوں کا نور ہے ❁ عِلْم کے ذریعے بندہ اولیائے کرام کی منازِل کو پالیتا ہے ❁ عِلْم عَمَل کا امام ہے ❁ عَمَل عِلْم کے تابع ہے ❁ خوش نصیبوں کے دِل میں عِلْم ڈال دیا جاتا ہے ❁ جبکہ بدبختوں کو عِلْم سے محروم کر دیا جاتا ہے۔(2)

---

1 ... معجم الکبیر، مکحول الشامی عن ابی امامہ، جلد:8، صفحہ:129، حدیث:7590۔ داراحیاء التراث۔

2 ... الترغیب والترہیب، کتاب العلم، صفحہ:42و43، حدیث:8ملتقطاً۔

عِلْمِ دِین ہی سیکھنا کیوں ضروری ہے؟

پیارے اسلامی بھائیو! عام طَور پر جب عِلْم کی بات ہوتی ہے تو بعض لوگ کہتے ہیں کہ آخر عِلْمِ دِین سیکھنا ہی کیوں ضَرُوری ہے، دُنیوی عِلْم بھی تو عِلْم ہی ہے، پھر عِلْم کے ساتھ دِین کی قید کیوں لگائی جاتی ہے؟ اس کے جواب میں عرض یہ ہے کہ یہ قید کسی اَور نے نہیں بلکہ اللہ پاک نے ہی لگائی ہے، پارہ: 21، سورۂ رُوم میں ارشاد ہوتا ہے:

وَ لٰكِنَّ اَكْثَرَ النَّاسِ لَا یَعْلَمُوْنَ۝ یَعْلَمُوْنَ ظَاهِرًا مِّنَ الْحَیٰوةِ الدُّنْیَا ۚۖ وَ هُمْ عَنِ الْاٰخِرَةِ هُمْ غٰفِلُوْنَ۝ (پارہ:21، الروم:6-7)	ترجمہ کنزُالعِرفان: لیکن اکثر لوگ جانتے نہیں آنکھوں کے سامنے کی دنیوی زندگی کو جانتے ہیں اور وہ آخرت سے بالکل غافل ہیں

اس آیتِ کریمہ کی تفسیر میں علّامہ نسفی رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ لکھتے ہیں: یہاں اللہ پاک نے جہالت کی 2 قسمیں ارشاد فرمائی ہیں: **(1):** ایک جہالت یہ ہے کہ بندہ کچھ جانتا ہی نہ ہو، جیسے ہمارے ہاں بہت سارے لوگ بالکل اَن پڑھ ہوتے ہیں، انہیں اپنا نام بھی لکھنا نہیں آتا ہوتا **(2):** جہالت کی دوسری قسم ہے:

یَعْلَمُوْنَ ظَاهِرًا مِّنَ الْحَیٰوةِ الدُّنْیَا ۚۖ وَ هُمْ عَنِ الْاٰخِرَةِ هُمْ غٰفِلُوْنَ۝

یعنی وہ شخص جو ظاہِر دُنیا کی معلومات تو بہت ساری رکھتا ہے مگر آخرت سے بالکل غافِل ہے، اسے اگرچہ اَن پڑھ نہ بھی کہا جاسکتا ہو، البتہ وہ بھی جاہِل ہے۔[1]

اب دیکھئے! جتنے دُنیوی عُلُوم ہیں، وہ ہمیں صِرف ظاہِر دُنیا کا حال بتاتے ہیں، مثلاً ❁ ریاضی میں ہمیں کیلکو لیشن سکھائی جاتی ہے ❁ فزکس (یعنی طبیعیات) مادہ (***Matter***) کے

---

1 ... تفسیر مدارک، پارہ:21، الروم، زیر آیت:7، جلد:2، صفحہ:691 خلاصۃً۔ دار الکلم الطیب بیروت۔

متعلق معلومات دیتا ہے، مثلاً کوئی جسم حرکت کیسے کرتا ہے، رُکتا کیسے ہے؟ اس کی خصوصیات کیا ہیں؟ وغیرہ ❁ اسی طرح بائیولوجی ہے، اس میں جانداروں کے متعلق معلومات ہوتی ہیں ❁ ارضیات، فلکیات، بینکنگ، انجینئرنگ وغیرہ وغیرہ جتنے عُلُوم ہیں، ان سب میں ظاہِر دُنیا ہی کی معلومات ہیں۔

آخرت کی معلومات: مثلاً ❁ اللہ پاک کی پہچان ❁ رَسولُ اللہ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کی شان ❁ جنّت و دوزخ ❁ قیامت کی معلومات ❁ آخرت میں کیا چیز نقصان دِہ ہے ❁ کونسی چیز نفع دے گی ❁ آخرت میں نَجات کا دار و مدار کس بات پر ہے؟ ❁ ایمان کیا ہے؟ ❁ نیکی کسے کہتے ہیں؟ ❁ باطنی بیماریاں کیا ہیں؟ ❁ ان کے عِلاج کیا ہیں؟ وغیرہ وغیرہ یہ سب معلومات ہمیں کہاں سے ملتی ہیں؟ قرآنِ کریم سے، حدیثوں سے، عُلَمائے دِین کی لکھی ہوئی کتابوں سے ملتی ہیں اور اسی کو عِلْمِ دِین کہا جاتا ہے۔

لہٰذا ضرورتاً دُنیوی عُلُوم پڑھنا اگرچہ جائِز ہے مگر اُخروی لحاظ سے فضیلت صِرْف عِلْمِ دین ہی کی ہے۔

علم کی برکت سے بااخلاق بن گیا

پیارے اسلامی بھائیو! عِلْمِ دِین خُود بھی پڑھیے! اور اپنی اَوْلاد کو بھی عِلْمِ دین کی طرف لگائیے! اِنْ شَآءَ اللّٰہُ الْکَرِیْم! اس کے بہت فائدے حاصِل ہوں گے، اللہ پاک نے چاہا تو دُنیا بھی سنورے گی، اخلاق اچھے ہوں گے، کردار نکھرے گا اور اِنْ شَآءَ اللّٰہُ الْکَرِیْم! قبر و آخرت میں بھی اس کی برکات نصیب ہوں گی۔

قُصُور (پنجاب، پاکستان) کے مقیم ایک اسلامی بھائی کے تحریری بیان کا خلاصہ ہے:

دعوتِ اسلامی کے دینی ماحول سے وابستہ ہونے سے پہلے میں انتہائی بگڑے ہوئے اخلاق کا مالک تھا، سکول کے دوستوں کیساتھ مل کر کبھی بس کنڈیکٹر سے جھگڑا کرتے تو کبھی اسٹوڈنٹ سے۔ سکول کے تمام ہی طلبا میری ان حرکتوں سے تنگ آچکے تھے۔ ایک مرتبہ ایک اسلامی بھائی نے میرے والِد صاحِب سے سفارش کی کہ اپنے بیٹے کو **دعوتِ اسلامی** کے جامعۃ المدینہ میں داخل کروا دیجئے! اِنْ شَآءَاللهُ الْکَرِیْم! چند سالوں بعد ہی **آپ کا بیٹا باعمل عالِمِ دین بن کر ابھرے گا** اور اپنی اصلاح کے ساتھ ساتھ دنیا بھر کے لوگوں کی اصلاح کی کوشش کرنے والا بن جائے گا۔ سب سے بڑھ کر یہ کہ آخرت میں آپ کی نَجات کا ضَامِن ہوگا۔ بس پھر کیا تھا، انہوں نے فوراً مجھے جامعۃ المدینہ میں داخل کروادیا۔ **جامعۃ المدینہ** میں داخلہ لینے کے بعد سے میری اخلاقیات میں روز بروز بہتری آنے لگی، لڑائی جھگڑوں سے بچتے ہوئے آپس میں محبت سے رہنے کا ذہن بن گیا، نمازوں کی پابندی کے ساتھ ساتھ عِلْمِ دین کا خزانہ لوٹنے کی سعادتیں حاصل ہونے لگیں۔ یُوں عِلْمِ دِین کی برکت سے ایک بگڑا ہوا شخص سدھر کر نیک نمازی بن گیا۔

دعوتِ اسلامی کی قیُّوم اِک اِک گھر میں مچ جائے دھوم
اس پہ فدا ہو بچہ بچہ یااللہ! میری جھولی بھر دے

پیارے اسلامی بھائیو! یہ عِلْمِ دِین کی برکات ہیں، ہمیں بھی چاہیے کہ عِلْمِ دِین سیکھنے والے بن جائیں۔ حضرت سفیان ثوری رَحْمَۃُ اللهِ عَلَیْہ بہت بڑے عالِمِ دین اور ولیٔ کامِل ہوئے ہیں، آپ فرماتے ہیں: **عِلْم سیکھو! مجھے خوف ہے کہ یہ عِلْم تم سے نکل کر غیروں کے پاس چلا گیا (تو تم ذلیل ہو جاؤ گے۔)** عِلْم سیکھو! کہ یہ دُنیا و آخرت کی عزّت ہے۔[1]

---

[1] ...حلیۃ الاولیاء، جلد:6، صفحہ:407، رقم:9151 ملتقطاً۔

پیارے اسلامی بھائیو! حضرت سفیان ثوری رَحمۃُ اللهِ عَلَیْہ کا فرمان کس قدر سچّا ہے، آپ نے آج سے تقریباً ساڑھے 13 سو سال پہلے فرمایا تھا کہ عِلْم دُنیاو آخرت کی عزّت کا ذریعہ ہے، **اگر یہ عِلْم تم سے نکل کر غیروں کے پاس چلا گیا تو تم ذلیل ہو جاؤ گے۔**

آج مسلمانوں کی حالت کو دیکھ لیں؛ عِلْمِ دین سے دُوری کے سبب کس قدر ذِلّت و رسوائی اُٹھانی پڑ رہی ہے، جب تک عِلْمِ دین کا دور دورہ تھا، سب کو اپنی ذِمَّہ داریوں کا احساس تھا اور سب دُنیا و آخرت میں کامیابی کے لئے کوششوں میں لگے رہتے تھے۔ جب سے مسلمان عِلْمِ دین سے دُور ہوئے ہیں، آہستہ آہستہ تمام شعبوں میں غفلت کی لپیٹ میں آتے گئے اور آخر اس ذِلّت سے دوچار ہونا پڑا، جس کو ہر ایک آج اپنی آنکھوں سے دیکھ رہا ہے۔

اس کا عِلاج یعنی دوبارہ عزّت بحال کرنے کا ایک ہی طریقہ ہے، ہم پھر سے عِلْمِ دین سیکھیں، اپنے بچوں کو عِلْمِ دین سکھائیں، عِلْمِ دین کی محبّت دِل میں بٹھائیں۔ اللہ پاک ہم سب کو عمل کی توفیق عطا فرمائے۔ آمِیْن بِجَاہِ خَاتَمِ النَّبِیّٖن صَلَّی اللهُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم۔

دعوتِ اسلامی اور فروغِ عِلْمِ دین

اَلحمدُ للہ! دعوتِ اسلامی کے بہت سارے شعبے ہیں جو معاشرے میں نورِ عِلْم تقسیم کرنے میں مَصرُوف ہیں مثلاً ۞ دعوتِ اسلامی کا ایک شُعبہ ہے: **مدرسۃُ المدینہ**: یہاں بچّوں اور بچیوں کو صحیح تَلَفُّظ کے ساتھ قرآنِ کریم حِفْظ و ناظرہ کی مُفت تعلیم دی جاتی ہے، اَلحمدُ للہ! پاکستان کے مختلف شہروں میں **مدرسۃُ المدینہ اسپیشل پرسنز** بھی چل رہے ہیں، جن میں نابینا افراد کو قُرآنِ کریم (حِفظ وناظرہ) کی تعلیم دی جاتی ہے ۞ دعوتِ اسلامی کا ایک شُعبہ ہے: **مدرسۃُ المَدِینہ بالِغان و بالِغات**: یہاں بڑی عُمر کے اسلامی بھائیوں اور اسلامی بہنوں کو

دُرست تَلَفُّظ کے ساتھ قرآنِ پاک کی تعلیم دی جاتی ہے ❁ اِسی طرح **جامعۃُ المدینہ**: یہاں طلبہ و طالِبات کو درسِ نظامی (یعنی عالِم وعالِمہ کورس) کروایا جاتا ہے اور دیگر علومِ دِیْنِیَہ سکھائے جاتے ہیں ❁ **فَیضان آن لائِن اکیڈمی**: جس میں حِفظ و ناظِرہ قُرآنِ کریم، درسِ نظامی (عالِم کورس)، 30 سے زائد آن لائن کورسز (اسلامی بھائیوں اور اسلامی بہنوں کو کروائے جاتے ہیں) اور دیگر عُلومِ دِینیہ آن لائن سکھائے جاتے ہیں ❁ **ہفتہ وار سُنّتوں بھرا اِجتماع**: ہر جمعرات کو مُلک و بیرونِ مُلک مختلف شہروں میں ہفتہ وار اِجتماع ہوتا ہے، جس میں تِلاوت، نَعت اور بیان کے ساتھ ساتھ آخِر میں سیکھنے سکھانے کے حلقے بھی لگتے ہیں، جن میں مختلف مَوضُوعات پر عِلْمِ دین سکھایا جاتا ہے، ہفتہ وار اجتماع عِلْمِ دین سیکھنے اور ظاہِری باطنی اِصلاح کا بہترین ذریعہ ہے ❁ **ہفتہ وار مدنی مُذاکَرہ**: شیخِ طریقت، امیرِ اہلسنّت دامت بَرَکاتُہمُ العالیہ ہر ہفتے کی رات مدنی چینل پر براہِ راست (Live) مَدَنی مُذاکَرہ فرماتے (یعنی دُنیا بھر سے عاشِقانِ رسول کے سوالوں کے جوابات عطا فرماتے) ہیں، اللہ پاک کے فَضْل سے مدنی مُذاکَرہ شریعت و طریقت، عِلْمِ ظاہِر و عِلْمِ باطِن سیکھنے کا بہترین ذریعہ ہے ❁ 12 دینی کاموں میں سے ایک دینی کام ہے: **دَرْس**۔ عاشِقانِ رسول مسجِدوں میں درس دیتے ہیں، اس سے بھی عِلْمِ دین عام ہوتا ہے، اِسی طرح گلیوں، بازاروں، سکول، کالِج وغیرہ میں چوک درس بھی ہوتا ہے، وہ لوگ جو مسجد کی حاضِری سے محروم رہتے ہیں یا کسی وَجہ سے مسجد میں دَرْس سُننے سے محروم رہتے ہیں، چوک دَرْس کی بَرَکت سے اُن تک بھی عِلْمِ دین پہنچتا ہے ❁ 12 دینی کاموں سے ایک دینی کام ہے: **تفسیر سُنْنے سُنانے کا حلقہ**، عاشِقانِ رسول نمازِ فجر کے بعد مساجِد میں حلقہ لگاتے ہیں، اس میں **تفسیر صِراطُ الجِنان** سے 2 صفحات ترجَمہ و تفسیر کے ساتھ پڑھنے سُننے کی ترکیب ہوتی ہے، دَرْس بھی ہوتا ہے اور اَوْراد و وَظائِف بھی پڑھے جاتے ہیں ❁ **مدنی قافِلہ**: عِلْمِ دین

سیکھنے، دُوسروں تک پُہنچانے اور اپنی اور دُوسروں کی اِصلاح کی کوشش کا بہترین ذریعہ ہے، الحمدللہ! دُنیا بھر میں لاکھوں لاکھ عاشِقانِ رسول 3 دِن، 12 دِن، 1 ماہ اور 12 ماہ کے مدنی قافِلوں میں سَفَر کرتے رہتے ہیں، یہ خوش نصیب خُود بھی عِلْمِ دین سیکھتے ہیں اور دُوسروں تک بھی پُہنچاتے ہیں ❀ **ہفتہ وار رسالہ مُطالَعہ**: شیخِ طریقت، امیرِ اہلسنت دامت بَرَکاتُہمُ العالیہ ہر ہفتے دُنیا بھر کے عاشِقانِ رسول کو ایک رسالہ پڑھنے کا ہَدَف دیتے ہیں۔ مُختصر اور بہت معلوماتی رسالہ ہوتا ہے، الحمدللہ! دُنیا بھر کے لاکھوں لاکھ عاشِقانِ رسول یہ رسالہ پڑھنے یا آڈیو (Audio) سُننے کی سَعادت حاصِل کرتے ہیں ❀ اسی طرح دعوتِ اسلامی کا خاص علمی و تحقیقی شُعبہ ہے: **المدینۃُ العِلْمیہ** (اسلامِک رِیسرچ سینٹر)۔ اِس شُعبے میں مدنی عُلَمائے کرام نئے نئے مَوضُوعات پر دِینی کِتابیں اور رَسائِل لکھتے ہیں ❀ اِسی طرح دعوتِ اسلامی کا ایک شُعبہ ہے: **دارُ السُّنّہ**: مُلک و بیرونِ مُلک مُختلف شہروں میں یہ شُعبہ قائم ہے، اِس شُعبے کی خاص بات یہ ہے کہ اس میں وقت کی کوئی قید نہیں، جو جتنا وقت آسانی سے دے سکتا ہے، **دارُ السُّنّہ** پر آئے اور عِلْمِ دین سیکھنے کی سَعادت حاصِل کرے ❀ **مدنی چینَل**: ایک برقی (Electric) مُبَلِّغ ہے، جو اللہ پاک کے فَضْل سے گھر گھر پہنچ کر عِلْمِ دِین کا فَیضان عام کرنے میں مَصرُوف ہے، الحمدللہ! مدنی چینَل پر کوئی مشہوری (Advertisement) نہیں آتی، ساز جھنکار اور مُیوزِک سے بالکل پاک ہے، 24 گھنٹے میں جب بھی آپ کو موقع ملے، مدنی چینَل آن کیجئے اور عِلْمِ دین کے موتیوں سے جھولی بھرنا شُروع کر دیجئے، الحمدللہ! **مدنی چینل** دعوتِ اسلامی کا وہ مُمتاز اور بے مِثال کارنامہ ہے، جس نے مُعاشرے میں ہزاروں کی زِندگیوں کو بدل کر رکھ دیا ہے، **مدنی چینل** گھر بیٹھے عِلْمِ دین سکھاتا اور گھروں کو اَمن کا گہوارہ بناتا ہے ❀ **سوشَل میڈیا**: کمپیوٹر کے اس دور میں ٹیکنالوجی عُروج پر ہے۔

الحمد للہ! دعوتِ اسلامی جدید ٹیکنالوجی کے ذریعے بھی عِلمِ دین عام کرنے میں مَصرُوفِ عَمَل ہے، فیس بُک(**Facebook**)، اِنسٹا گرام(**Instragram**)، واٹس ایپ (**Whats App**)، ٹوئٹر (**Twitter**) اور یوٹیوب(**Youtube**) وغیرہ پر دعوتِ اسلامی کے مُختلف پیجز (**Pages**) بنے ہوئے ہیں، ویب سائٹس (**Websites**) بھی ہیں، جن کے ذریعے قُرآن وسنّت کا پیغام عام کیا جا رہا ہے، دعوتِ اسلامی کا **I.T** ڈیپارٹمنٹ مختلف اپلی کیشنز بناتا ہے، مثلاً **تفسیر صِراطُ الجِنان موبائل اپلی کیشن**: اس اپلی کیشن کے ذریعے قرآن پاک ترجمہ و تفسیر کے ساتھ پڑھ کر نُورِ قُرآن سے سِینہ روشن کرسکتے ہیں، اِسی طرح **بہارِ شریعت موبائل اپلی کیشن**: جس کے ذریعے دِینی مسائل پڑھے اور سیکھے جاسکتے ہیں، ایسے ہی کئی اپلی کیشنز ہیں۔

اللہ کی نعمت ہے یہ دعوتِ اسلامی | آقا کی عنایت ہے یہ دعوتِ اسلامی
اسلام کی تعلیمات اور دین کے احکامات | سِکھلاتی شریعت ہے یہ دعوتِ اسلامی
سرکار کی دُکھیاری اُمّت کی ہے خیر اَندیش | اور خادمِ مِلّت ہے یہ دعوتِ اسلامی[1]

آیئے! ہم سب مل کر نیکی کی دعوت عام کرنے کے اِس عظیم کام میں دعوتِ اسلامی کے ساتھ مل کر اللہ و رسول کو خوش کرکے جنّت کے حق دار بنیں۔

اللہ کرم ایسا کرے تجھ پہ جہاں میں | اے دعوتِ اسلامی تری دھوم مچی ہو![2]

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

---

1 …وسائلِ فردوس، صفحہ:44-46 ملتقطاً۔
2 …وسائلِ بخشش، صفحہ:315۔

بیان کو اختتام کی طرف لاتے ہوئے ایک شرعی مسئلہ عرض کرتا ہوں:

درست کیا ہے؟

(درست شرعی مسئلہ اور عوام میں پائی جانے والی غلط فہمی کی نشاندہی)

مسئلہ: نمازِ جنازہ میں سلام پھیرنے اور ہاتھ چھوڑنے کا درست طریقہ۔

وضاحت: بعض لوگ نمازِ جنازہ کی چوتھی تکبیر کے بعد اس کشمکش میں ہوتے ہیں کہ ہاتھ چھوڑ کر سلام پھیریں یا ہاتھ باندھ کر۔ ہمارے ہاں! بعض لوگ ہاتھ باندھ کر سلام پھیرتے ہیں اور بعض ہاتھ چھوڑ کر سلام پھیرتے اور بعض دائیں جانب جب سلام کریں تو دایاں ہاتھ چھوڑ دیتے ہیں اور جب بائیں جانب سلام کریں تو بایاں ہاتھ چھوڑ دیتے ہیں۔ درست طریقہ سُن لیجئے، جب امام چوتھی تکبیر (یعنی اللہ اکبر) کہے تو آپ بھی تکبیر کہتے ہوئے دونوں ہاتھوں کو کھول کر لٹکا دیجئے اور امام صاحب کے ساتھ سلام پھیر دیجئے۔ اور یہ اصول یاد رکھئے: جس تکبیر کے بعد ذکر کرنا سنت ہو اس تکبیر کے بعد ہاتھ باندھیں گے جیسے نماز کی تکبیر کہتے ہیں اس کے بعد ثنا پڑھتے ہیں اور نمازِ عشا کے 3 وتروں میں تکبیر کے بعد دعائے قنوت پڑھتے ہیں اور جس میں تکبیر کے بعد ذکر کرنا سنت نہ ہو اس میں ہاتھ کھلے چھوڑ دیں گے جیسے عید کی تکبیرات۔[1] صدر الشریعہ مفتی امجد علی اعظمی رَحمۃُ اللہِ عَلَیۡہِ سے سوال ہوا نمازِ جنازہ میں ہاتھ کھول کر سلام پھیرنا چاہیے یا باندھ کر یا دونوں طرح جائز ہے؟ تو آپ رَحمۃُ اللہِ عَلَیۡہِ نے فرمایا: ہاتھ کھول کر سلام پھیرنا چاہیے۔ یہ خیال کہ تکبیرات میں ہاتھ باندھے رہنا مسنون ہے، لہٰذا

1 ...دار الافتاء اہلسنت غیر مطبوعہ، فتویٰ نمبر: Fsd-8583۔

سلام کے وقت بھی ہاتھ باندھے رہنا چاہیے یہ خیال غلط ہے۔[1] اللہ پاک ہمیں دُرست اسلامی اَحْکام سیکھنے اور ان پر عمل کرنے کی توفیق نصیب فرمائے۔ آمِیْن بِجَاہِ خَاتَمِ النَّبِیّٖن صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم۔

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ عَلٰی مُحَمَّد

اَسْمَاءُ الْحُسْنٰی کی بر کات (وظیفہ)

یَا وَکِیْلُ

جو کوئی روزانہ 7 بار عصر کے وقت یَا وَکِیْلُ پڑھ لیا کرے اِنْ شَآءَ اللہُ الْکَرِیْم! آفت سے پناہ پائے۔[2] اللہ پاک ہمیں عمل کی توفیق عطا فرمائے۔ آمِیْن بِجَاہِ خَاتَمِ النَّبِیّٖن صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم۔

---

1 ...فتاویٰ امجدیہ، جلد:1، صفحہ:317۔
2 ...مدنی پنج سورہ، صفحہ:253۔